حافظ محمد اکبر شاہ بخاری ۔ جام پور

حضرت مولانا مفتی محمود صاحبؒ

اکابر علمار کرام کی نظر میں

مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کوئی محتاج تعارف نہیں ۔ آپ ملت اسلامیہ کے عظیم فرزند اور ممتاز راہنما تھے ۔ اس دور کے جیّد عالم دین ۔ بہترین فقیہ ، عظیم خطیب اور ملک و ملت کے عظیم قائد تھے انہوں نے جو اسلامی اور ملّی خدمات انجام دی ہیں تاریخ انہیں کبھی فراموش نہیں کرے گی ۔ ان کے فہم و فراست اور تدبّر و سیاست کے اپنے پرائے سب ہی معترف تھے ۔ ذیل میں چند اکابر و مشائخ اور معاصر علمار کرام کے مختصر تاثرات درج کیے جاتے ہیں ۔ تاکہ آپ کی شخصی عظمت اور خدمات جلیلہ کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکے ۔

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع دیوبندیؒ

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا الحاج مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی نور اللہ مرقدہٗ سابق صدر مفتی دار العلوم دیوبند اپنے دور کے محدث عظیم عظیم الشان مفسر بہترین محقق اور بے مثال فقیہ تھے ۔ بلکہ تفسیر و فقہ کے امام تھے ان کا علم و فضل و تقویٰ اور خلوص و للّٰہیت مسلّم تھا ۔ حضرت مولانا مفتی محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت مفتی اعظم قدس سرہٗ کی رحلت پر اپنے تعزیتی پیغام میں فرمایا تھا کہ ۔

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع صاحبؒ کی وفات کی خبر سن کر شدید صدمہ پہنچا ہے وہ دیوبند کی ایک عظیم یادگار تھے ۔ اُن کے علمی کارنامے اور ان کا عمل اسلامی دنیا کے لوگوں اور نوجوانوں کے لیے مشعل راہ بن کر زندہ رہیں گے ۔ آپ جیسا جیّد عالم دین اور فقیہ النفس اب مشکل ہی پیدا ہو گا ۔[1]

حضرت مفتی اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ نے مفتی محمود صاحبؒ کے دورِ اقتدار میں جب مفتی محمود صاحبؒ سرحد کے وزیر اعلیٰ تھے اور صوبہ سرحد میں مفتی صاحب نے شراب پر پابندی اور دوسرے قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کا اعلان کیا تو حضرت مفتی اعظم مولانا محمد شفیع صاحب نے اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے فرمایا کہ :۔

---

[1] ماہنامہ البلاغ کراچی ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ

مولانا مفتی محمود صاحب نے صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھانے کے بعد صوبہ میں شراب پر پابندی اور قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کا جو اعلان کیا ہے یہ در حقیقت اس حلف نامہ کی تعمیل کا ایک حصہ ہے جو ہر مسلمان نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ اور جو پاکستان بننے کے فوراً بعد پورے ملک میں ہونا چاہیے تھا۔ میں اس اقدام پر مولانا مفتی محمود اور ان کی حکومت کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ اس اعلان پر جلدی عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔[1]"

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی مدظلہ

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب قاسمی مہتمم دارالعلوم دیوبند اپنے علم و فضل اور زہد و تقویٰ میں اس وقت ہمارے اسلاف کی عظیم یادگار ہیں۔ اور ایک عظیم محقق، محدث اور عارف کامل ہیں۔ گذشتہ چند برس پہلے جب حضرت قاری صاحب مدظلہم ملتان تشریف لاتے تو خیر المدارس کے علاوہ قاسم العلوم بھی تشریف لے گئے۔ اور حضرت مولانا مفتی صاحب نے ان کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس میں فرمایا کہ :۔

" حضرت حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب مدظلہ اس وقت پوری دنیا کے اسلام کے عظیم اسکالر ہیں اور ہمارے بزرگوں کے علم و تقویٰ کا زندہ نمونہ ہیں۔ ان کی شخصیت ہمارے لئے سرمایہ حیات ہے۔[2]"

حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب مدظلہ تاریخ دارالعلوم دیوبند میں ممتاز فضلائے دیوبند کا تعارف کراتے ہوئے مفتی صاحب کے متعلق فرماتے ہیں کہ :۔

" آپ کی شخصیت علمی حلقوں میں بہت زیادہ معروف ہے۔ اور اس وقت پاکستان کی پارلیمنٹ کے ممبر ہیں حق گوئی میں بے باک ہیں۔ پارلیمنٹ میں آپ کی تقریریں شرعی اور عصری معلومات کا بیش بہا ذخیرہ ہوتی ہیں اور آپ پاکستان میں ممتاز فضلاء دیوبند میں سے ہیں۔[3]"

محدث العصر حضرت علامہ سید محمد یوسف بنوریؒ

حضرت مولانا مفتی محمود صاحبؒ حضرت علامہ بنوری قدس سرہ کے محب و محبوب تھے۔ حضرت مفتی صاحب ماہنامہ بینات کے بنوری نمبر میں اپنے تفصیلی مضمون میں حضرت علامہ بنوری صاحبؒ کے متعلق فرماتے ہیں:

حضرت مولانا بنوریؒ دارالعلوم دیوبند کے قابل فخر فرزند اور میدان علم و عمل کے شہسوار تھے وہ ہمارے بزرگ

---

[1] ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۵ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ [2] روزنامہ امروز ملتان [3] تاریخ دارالعلوم دیوبند ص ۸۳

دوست تھے۔ ساتھی تھے مخلص مشیر تھے۔ حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری کے شاگردوں میں جو عظمت مولانا بنوری کو نصیب ہوئی وہ کم ہی لوگوں کے حصہ میں آئی۔"

حضرت علامہ بنوری، حضرت مفتی صاحب کے متعلق فرماتے ہیں:۔

انتہائی شکر گذاری کا مقام ہے کہ سرحد کی وزارت اعلیٰ پر فائز ہونے کا ایک ایسی شخصیت کو منجانب اللہ موقع ملا ہے جس کی طویل زندگی کا پورا حصہ درس و تدریس میں گذرا ہے۔ وہ ایک دینی و علمی درسگاہ کے شیخ الحدیث اور صدر مدرس بھی ہیں۔ صاحب بصیرت و باذوق فقیہ ہیں محقق عالم ہیں۔ صاحب قلم ہیں۔ مجالس عامہ میں اظہار مافی الضمیر پر عمدہ قدرت رکھتے ہیں۔ سیاسی داؤ پیچ سے بخوبی واقف ہیں۔ دینی سیاست کے ماہر ہیں۔ منصب کے بھوکے نہیں جاہ و منصب پر ایسا شخص برسر اقتدار نہیں آیا اور اس شخص نے اپنی دینی و سیاسی فراست کا لوہا منوایا ہے۔[۱]

خطیب الاسلام حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی | خطیب الاسلام حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم دیوبند کے ممتاز فضلاء میں سے تھے۔ اور ایک عظیم محقق جلیل القدر مفسر اور شہرۂ آفاق خطیب تھے۔ اپنے حسن صورت، حسن سیرت اور حسن خطابت میں بے نظیر تھے۔ گو حضرت مولانا تھانوی اور حضرت مفتی صاحب میں سیاسی اختلاف تھا۔ مگر دونوں بزرگ ایک دوسرے کے علم و فضل اور خدمات جلیلہ کے معترف تھے۔ اس سلسلہ میں حضرت علامہ محمد تقی عثمانی ایم اے ایل ایل بی فرماتے ہیں کہ:۔

حضرت مولانا احتشام الحق صاحب تھانوی اور حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کے درمیان جو سیاسی اختلاف رہا وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ لیکن ایک روز گفتگو کے دوران حضرت مولانا مفتی محمود صاحب نے فرمایا۔

مولانا احتشام الحق صاحب سے ہمیں سیاسی معاملات میں بہت اختلاف رہا ہے لیکن ان کی اس بات کی ہمیشہ قدر رہی ہے کہ انہوں نے کبھی کسی رعب یا لالچ میں آکر دینی مسائل کے بارے میں کوئی مصالحت نہیں کی۔ اور کبھی کسی حکومت کے ساتھ ان کا خواہ کتنا ہی اشتراک عمل رہا ہو لیکن جب کبھی کسی دینی معاملے کا سوال آیا مولانا تھانوی نے کبھی مداہنت سے کام نہیں لیا۔ عائلی کمیشن میں وہ تن تنہا تھے لیکن انہوں نے وہ اختلافی نوٹ لکھا جو مشہور و معروف ہے۔ الحمد للہ علماء دیوبند کی یہ خصوصیت ہے کہ دینی مسائل کے معاملے میں وہ پختہ ہوتے ہیں۔ مولانا تھانوی بھی اپنے مسلک کے سخت پابند تھے۔[۲] اسی طرح جب حضرت مولانا مفتی محمود صاحب سرحد کے وزیر اعلیٰ تھے اور جب آپ نے شرعی قوانین کا اعلان کیا تو حضرت مولانا تھانوی قدس سرہٗ نے اپنے ایک بیان میں فرمایا کہ:۔

---

[۱] ماہنامہ بینات کراچی جولائی ۱۹۷۲ء [۲] ماہنامہ البلاغ کراچی۔ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ

حکومت صوبہ سرحد نے شراب پر پابندی، قماربازی اور دوسرے غیر شرعی کاموں پر جو پابندی لگائی ہے وہ لائق تحسین کام ہے اور مرکزی حکومت کو بھی چاہئے کہ پورے ملک میں اسی طرح غیر شرعی اور حرام چیزوں پہ پابندی لگائے اور ملک بھر میں اسلامی قوانین جاری کئے جائیں۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ کا یہ اقدام قابل مبارک باد ہے حق تعالیٰ پورے ملک میں اسلامی احکامات نافذ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔[1]

شیخ القرآن حضرت مولانا غلام اللہ خان صاحبؒ

حضرت شیخ القرآن رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت علمی و دینی حلقوں میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ وہ اسلام کے عظیم مجاہد، حق گو عالم دین اور بہترین محقق تھے۔ ان کی دینی، علمی اور تبلیغی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ان کے سانحہ ارتحال پر حضرت مولانا مفتی محمود صاحب قدس سرہ نے فرمایا کہ:-

مولانا غلام اللہ خان صاحب مرحوم کی وفات سے سخت صدمہ ہوا ہے۔ وہ اسلام کے عظیم مبلغ اور نڈر مجاہد تھے ان کی تفسیر قرآن، مدرسہ تعلیم القرآن عظیم کارنامے ہیں۔ ان کا مجاہدانہ کردار اسلامی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔[2]

حضرت مولانا غلام اللہ خان صاحبؒ، حضرت مفتی صاحب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:-

"دیوبند کے ایک عالم نے اپنی حکومت سے یہ ثابت کردیا کہ مملکت کے امور کو علماء دوسرے لوگوں سے زیادہ احسن طریقے پر انجام دے سکتے ہیں"[3]

شمس العلماء حضرت علامہ شمس الحق افغانی مدظلہ

شمس العلماء حضرت علامہ شمس الحق صاحب افغانی مدظلہم العالی دارالعلوم دیوبند کے ممتاز فضلاء میں سے ہیں۔ اور پاکستان کے چوٹی کے صاحب سواد اور استعداد علماء میں سے ہیں۔ عرصہ تک جامعہ عباسیہ بہاولپور میں شیخ التفسیر رہے اور ساری زندگی درس و تدریس اور تصنیف و تالیف میں گزر رہی ہے حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:-

"حضرت علامہ افغانی مدظلہ اکابر دیوبند کی یادگار ہیں اور آپ کا علم و فضل علماء کی صف میں مسلّم ہے اور آپ اس وقت عظیم محقق، محدث، مفسر، مدبر اور یابہ ناز فاضل و عالم ہیں اور اپنی پیرانہ سالی کے باوجود بھی دینی و علمی خدمات میں معروف رہے ہیں"

اسی طرح علامہ افغانی صاحب مدظلہ بھی حضرت مفتی صاحبؒ کے فہم و فراست اور تدبر و سیاست کے معترف رہے

[1] بحوالہ روزنامہ جنگ کراچی [2] روزنامہ نوائے وقت ملتان [3] ماہنامہ الرشید ساہیوال

ہیں۔ ایک مرتبہ فرمایا :-

"مولانا مفتی محمود صاحب علم و حکمت میں پچاس جید علماء سے بڑھ کر ہیں"[1]

حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبد اللہ درخواستی مدظلہ | حضرت مولانا درخواستی صاحب اس دور کے بزرگ علماء میں شمار کئے جاتے ہیں۔ آپ کالعدم جمعیت علماء اسلام کے سربراہ رہے ہیں۔ اور اس وقت شیخ طریقت اور جامع شریعت ہیں۔ حضرت مولانا مفتی محمود صاحبؒ کے سانحہ ارتحال پر شدید رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ :-

"مولانا مفتی محمود صاحب ہمارے قابل فخر علماء میں سے تھے۔ ان کی رحلت نے کمر توڑ دی ہے۔ وہ ایک زبردست عالم دین۔ فقیہہ اور بلند پایہ سیاست دان تھے۔ ان کی جدائی ایک عظیم نقصان ہے جس کی تلافی نہیں ہو سکتی"

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحق صاحب مدظلہ | شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحق صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ دارالعلوم دیوبند کے قدیم فضلاء میں سے ہیں۔ اور اس وقت پاکستان کے چیدہ چیدہ اکابر علمائے کرام میں آپ کا شمار ہے جو درحقیقت محتاج تعارف نہیں بعرصہ دراز سے آپ درس حدیث دے رہے ہیں اور آپ کی طرف طالبان علم کا بے پناہ رجوع ہے۔ پاکستان کی قومی اسمبلی کے ممبر رہ چکے ہیں۔ اور حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کے مخلص ترین بزرگ ساتھیوں میں سے ہیں۔ اور تبحر علمی اور زہد و تقویٰ میں سلف صالحین کا نمونہ ہیں حضرت مفتی صاحب کی وفات پر اپنے تعزیتی کلمات میں فرماتے ہیں کہ :-

"عالم اسلام اور سیاسی دنیا کے عظیم مفکر، علمی میدان کے شہسوار سخت اور مشکل گتھیوں کو کھولنے والا علماء کے گروہ میں ایک عظیم مشعل دین۔ اسلام کی خوبیوں کو اجاگر کرنے والا۔ علماء کے رتبہ کو قوم کے سامنے واضح کرنے والا۔ حق و انصاف پر فیصلہ کرنے والا۔ اظہار حق میں خوف نہ کرنے والا۔ اقتدار حکومت سے نہ دبنے والا۔ دنیا اور دولت کے خزانوں کو ٹھکرانے والا۔ حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کی رحلت تمام ملت اسلامیہ کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے"

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد مالک کاندھلوی مدظلہ | شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد مالک صاحب کاندھلوی مدظلہ علمی و دینی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ آپ اس وقت پاکستان کی عظیم دینی درسگاہ جامعہ اشرفیہ لاہور کے شیخ الحدیث اور شیخ التفسیر ہیں۔ پوری علمی دنیا آپ کے تبحر علمی کا اعتراف کرتی ہے اور بقول حضرت مولانا مفتی صاحب کہ :-

اپنے علم و فضل اور اخلاق و عادات میں اپنے والد مکرم شیخ المحدثین حضرت علامہ محمد ادریس کاندھلوی نور اللہ مرقدہ

---

[1] الرشید ساہیوال مفتی نمبر

کے صحیح علمی وارث اور جانشین ہیں۔ پاکستان کے جید علما میں سے ہیں اور حدیث و تفسیر میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔"[۱]

حضرت مفتی صاحب کے سانحہ ارتحال پر اپنے تعزیتی پیغام میں فرماتے ہیں کہ:۔

حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کی وفات کی خبر سن کر دلی صدمہ ہوا۔ وہ ملک و ملت کے عظیم مذہبی اور سیاسی رہنما تھے۔ ان کی وفات علمی اور سیاسی حلقوں کا عظیم سانحہ ہے۔ ابھی تو مولانا احتشام الحق صاحب اور مولانا غلام اللہ خان صاحب کی جدائی کا زخم تازہ تھا کہ مولانا مفتی محمود صاحب بھی داغِ مفارقت دے گئے حق تعالیٰ درجات عالیہ نصیب فرمائیے۔"[۵]

حضرت مولانا سید نور الحسن بخاری مدظلہ

حضرت بخاری صاحب مدظلہ فاضل دیوبند اور پاکستان کے ممتاز عالم ہیں تنظیم اہلسنت والجماعت کے سربراہ ہیں۔ ایک بہترین خطیب، ادیب اور متعدد علمی، تاریخی کتب کے مصنف و مؤلف ہیں۔ حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق فرماتے ہیں۔

مولانا مفتی محمود صاحبؒ ملتِ اسلامیہ کے عظیم فرزند اور قائد تھے۔ ان کا سیاسی تدبر مشہور و معروف ہے۔ اور ان کی دینی و ملّی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں انہوں نے ہمیشہ جرأت و بیباکی سے باطل نظریات کا مقابلہ کیا اور ہمیشہ حق گوئی اور جرأت سے کام کیا۔ ان کی وفات سے تمام علمی و دینی اور سیاسی حلقوں کو عظیم نقصان پہنچا ہے اللہ تعالیٰ انہیں ابدی آرام و راحت نصیب فرمائے۔" آمین

مشاہیر علوم دیوبند | سائز ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۶۷۰

مجلد دار جلد عمدہ سینکڑوں علماء دیوبند کے مختصر مگر جامع حالاتِ زندگی پر اپنی نوعیت کی پہلی کتاب۔ علمی خدمات اور نایاب ہزاروں تصانیف کا تذکرہ تالیف قاری فیوض الرحمان ایم۔اے۔ علماء و مشاہیر دیوبند کے انسائیکلوپیڈیا کی پہلی جلد۔ قیمت ۴۰ روپے

قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین | فضیلت صدیقؓ و فاروقؓ

حجۃ الاسلام حضرۃ شاہ ولی اللہ کی معرکۃ الآرا بلند پایہ تحقیقی تصنیف۔ نہایت عمدہ بہترین ڈائی دار جلد اعلیٰ کاغذ کیساتھ دیدہ زیب ایڈیشن۔ قیمت ۴۰ روپے صفحات ۳۳۶

منہاج السنن شرح جامع السنن

جلد اوّل (عربی)

امام ترمذی کی کتاب ترمذی شریف کی نہایت جامع اور مختصر شرح۔ درس و تدریس کے لئے نہایت کار آمد۔ مؤتمر المصنفین کی ایک قیمتی اور تازہ پیشکش علامہ مولانا محمد فرید صاحب مفتی و مدرس دار العلوم حقانیہ کے قلم سے۔ صفحات ۳۰۴ قیمت ۲۵/- روپے

مؤتمر المصنفین دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور